20 فروری 2013ء

اسٹیٹ بینک کی کریڈٹ گارنٹی اسکیم کے تحت
چھوٹے کاروبار / کاشتکاروں کو 2.83 ارب روپے کی بینک فنانسنگ فراہم کی گئی

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی کریڈٹ گارنٹی اسکیم نے گذشتہ 18 ماہ کے دوران چھوٹے کاروباری اداروں اور کاشتکاروں کو 2.83 ارب روپے کی بینک فنانسنگ فراہم کی۔

کریڈٹ گارنٹی اسکیم کے تحت ملک بھر کے 105 اضلاع میں فنانسنگ کی سہولتیں مہیا کی گئی ہیں اور 85 فیصد قرضے دیہی علاقوں میں ان کلائنٹس کو دیے گئے ہیں جو اس سے پہلے قرضوں سے محروم تھے یا کم قرضے پا رہے تھے۔ان میں سے 81 فیصد گذارہ (subsistence) کاشتکار تھے۔اسی طرح اس اسکیم کے تحت 91 فیصد قرضے ایسے چھوٹے کاروباری اداروں کو فراہم کیے گئے جن میں ملازمین کی تعداد پانچ سے کم تھی۔ان میں 90 فیصد واحد پروپرائٹر تھے۔

کریڈٹ گارنٹی اسکیم کے تحت بینکوں نے چھوٹے قرضوں کے ذریعے کمرشل بینکنگ مارکیٹ کے اس طبقے کو خدمات مہیا کرنے پر توجہ دی جنہیں قرضے کی سہولت کم میسر ہے۔زراعت کے لیے قرضے کا اوسط حجم 390,000 روپے اور چھوٹے کاروباری اداروں کے لیے 21 لاکھ روپے تھا۔کلائنٹ کی ضروریات کی بنیاد پر کریڈٹ گارنٹی اسکیم کے تحت قرضے کی میعاد ایک سال سے کم عرصے سے لے کر تین سال تک تھی۔

امید ہے کہ یہ اسکیم دیہی علاقوں کے بینکوں کی خدمات سے محروم چھوٹے اداروں کی مدد کر کے دیہی علاقوں میں اقتصادی ترقی اور روزگار کے مواقع میں اضافہ کرے گا۔

ٹیکنیکل کمیٹی کو اسکیم کے اپنے سالانہ جائزے کے دوران معلوم ہوا کہ شریک کار بینکوں نے اپنے جغرافیائی پھیلاؤ اور بینک خدمات سے محروم طبقوں پر توجہ مرکوز کرنے کے باوجود قرضے جاری کرنے میں محتاط رویہ اپنایا۔اس کی عکاسی ان اعداد و شمار سے ہوتی ہے کہ زرعی شعبے کے قرضہ پورٹ فولیو میں انفیکشن کا تناسب صرف 2.91 فیصد اور چھوٹے اداروں کے قرضہ جزدان میں یہ تناسب 1.07 فیصد ہے، جو کہ انڈسٹری کی عام اوسط سے خاصا کم ہے۔

یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ سی جی ایس کی نگرانی ایک ٹیکنیکل کمیٹی کر رہی ہے جس کی رکنیت میں برطانیہ کا ڈپارٹمنٹ فار انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ (ڈی ایف آئی ڈی)، اسٹیٹ بینک اور پاکستان بینکس ایسوسی ایشن (پی بی اے) شامل ہیں۔ یہ اسکیم اسٹیٹ بینک نے فنانشل انکلوژن پروگرام (ایف آئی پی) کے تحت ڈی ایف آئی ڈی کی مالی امداد اور حکومت پاکستان کے تعاون سے 2010ء میں متعارف کرائی تھی۔اس کا مقصد رسمی مالی نظام میں محدود رسائی رکھنے والی چھوٹی اور دیہی انٹرپرائزز کو فنانسنگ کی فراہمی میں اضافہ کرنا تھا۔اسکیم کے تحت اب تک 9 بینکوں کی اعانت کی جا چکی ہے جس میں پانچ بڑے بینک بھی شامل ہیں جنہیں کمیٹی کی جانب سے ضروری اسکریننگ کے بعد منتخب کیا گیا تھا۔

☆☆☆